المستدرك

على الصحيحين

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمه

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبير برادرز
اردو بازار ٥ لاهور

المستدرك

على الصحيحين

جلد 4

تصنيف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر، ۴۰ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ھو القادر

نام کتاب	المستدرک (جلد چہارم)
تصنیف	للامام الحافظ ابی عبداللہ محمد بن عبداللہ الحاکم النیسابوری
مترجم	الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمن القادری الرضوی
پروف ریڈنگ	مزمل ریاض انصاری
کمپوزنگ	ورڈز میکر
باہتمام	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	فروری 2012ء
سرورق	باھو گرافکس
طباعت	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ	؍ روپے

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کردی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِيهِمْ وَيُعْرَفُ فِيهِ الْحُزْنُ

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ، جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے رو رہے تھے اور آپ کے چہرہ انور پر غم کے آثار بالکل نمایاں تھے۔

4952ـ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا اِلَى مُؤْتَةَ، فَقَاتَلَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بِرَايَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جُمَادَى الْاُولٰى سَنَةَ ثَمَانٍ حَتّٰى شَاطَ فِي رِمَاحِ الْقَوْمِ، ثُمَّ اَخَذَهَا جَعْفَرُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر موتہ کی جانب بھیجا، چنانچہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیئے ہوئے علم کے زیر سایہ آٹھویں سن ہجری میں جنگ کی، اور وہ تیروں کے زخموں کی تاب نہ لا کر شہید ہو گئے، پھر یہ علم حضرت جعفر ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے تھاما۔

4953ـ اَخْبَرَنَا اَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ الْعَتَكِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ، سَمِعْتُ الْبَهِيَّ يُحَدِّثُ، اَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقُوْلُ: مَا بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ فِي جَيْشٍ قَطُّ اِلَّا اَمَّرَهُ وَلَوْ بَقِيَ بَعْدَهُ لَاسْتَخْلَفَهُ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بھی کسی لشکر میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا تو انہیں کو امیر مقرر فرمایا۔ (ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا خیال ہے کہ) اگر حضرت زید رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد زندہ ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہی کو اپنا جانشیں قائم کرتے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

4954ـ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلُومُونَا عَلٰى حُبِّ زَيْدٍ يَعْنِي: بْنَ حَارِثَةَ

قَالَ اِسْمَاعِيلُ: وَسَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يَقُوْلُ: مَا بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً قَطُّ وَفِيهِمْ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ اِلَّا اَمَّرَهُ عَلَيْهِمْ

حضرت قیس بن حازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زید پر شفقت کے بارے میں مجھ پر اعتراض مت کیا کرو۔ (راوی کہتے ہیں یہ زید) بن حارثہ ہیں۔ (اگرچہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے یہ توقع نہ تھی لیکن پھر بھی احتیاطاً فرمادیا تا کہ کوئی شخص اس طرح کی بات سوچ کر اپنا ایمان برباد نہ کر بیٹھے۔ شفیق)